REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۵ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۱ شہادت ۱۳۴۱ھش ۔ ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۰ اپریل بوقت ½ ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ کل بھی حسب معمول حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سیر کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

حفاظتی کونسل ۲۷ اپریل کو مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی

ریاست کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں اور ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پر بحث ہوگی

کراچی ۱۰ اپریل۔ کشمیر کے سوال پر غور کرنے کے لئے حفاظتی کونسل کا اجلاس ۲۷ اپریل کو منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں مسئلہ کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادیں اور ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ زیر غور آئے گی۔ نیویارک کی ابتدائی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ کونسل کا اجلاس غالباً ۲۴ اپریل کو بلایا جائے گا۔ لیکن دفتر خارجہ کو اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی طرف سے ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں کونسل کے اجلاس کی تاریخ کے متعلق ۲۷ اپریل کی اطلاع دی گئی ہے۔

دریں اثناء صدر حکومت آزاد کشمیر مسٹر کے ایچ خورشید نے اعلان کیا ہے کہ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے نقطہ نظر سے امریکہ اور روس دونوں کا رویہ غیر حقیقت پسندانہ ہے۔ مسٹر خورشید نے کہا بھارت کیلئے امریکہ کی بے پناہ اقتصادی امداد ایک ایسے ملک کو اپنی فوجی طاقت بڑھانے میں مدد دے رہی ہے جس نے کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کو پاؤں تلے روند دیا ہے۔ پشاور یونیورسٹی اور کالج کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر خورشید نے مسئلہ کشمیر کے بارے میں حکومت امریکہ کے رویہ پر کڑی نکتہ چینی کی۔ آپ نے کہا بدقسمتی سے امریکہ اور روس دونوں نے اپنی اپنی عالمی مصلحتوں کو ترجیح دی ہے۔ جس کے باعث ۴۰ لاکھ کشمیری بھارت کی شکنجوں تلے کراہ رہے ہیں۔ امریکہ اور روس دونوں نے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے نقطہ نظر سے مسئلہ کشمیر پر غور نہیں کیا۔ مسٹر خورشید نے مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں اپنی حکومت کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلہ کی بنیاد کشمیریوں کے لئے حق خود ارادیت ہے۔ صدر خورشید نے کہا کہ روس کو جان لینا چاہئیے کہ پاکستان نے جو فوجی معاہدے کئے ہیں۔ آزاد کشمیر ان میں شامل نہیں ہے۔ اگر روس نے کشمیر میں آزادانہ استصواب کی مخالفت کی تو اس کا مطلب صرف یہ ہوگا کہ کشمیری عوام کو ان کے حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔

راجندر پرشاد صداقت آشرم میں چلے جائیں گے

نئی دہلی ۱۰ اپریل۔ بھارتی صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد اپنے عہدہ سے ریٹائر ہونے کے بعد پٹنہ میں صداقت آشرم چلے جائیں گے۔ اس امر کا انکشاف ڈاکٹر راجندر پرشاد نے اپنے اعزاز میں دی گئی ایک الوداعی تقریب میں کیا۔

سائنسی تحقیق کی قومی کونسل کا پہلا اجلاس

اجلاس کا افتتاح صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کیا

راولپنڈی ۱۰ اپریل۔ صدر محمد ایوب خاں نے کل صبح ایوان صدر میں سائنسی تحقیق کی قومی کونسل کے پہلے اجلاس کا افتتاح کیا وزیر تعلیم و سائنسی تحقیق اور صحت و محنت و سماجی بہبود لفٹنٹ جنرل واجد علی برکی بھی اجلاس میں شریک تھے۔ افتتاح کے بعد کونسل کا اجلاس کونسل کے صدر ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ملک میں سائنسی تحقیق کو فروغ دینے کے طریقوں کے تعین اور مختلف ریسرچ کونسلوں کے کام میں ہم آہنگی پیدا کرنے پر غور و خوض کیا گیا۔ کونسل کا اجلاس سہ پہر کو پھر منعقد ہوا جس میں ان مسائل پر غور و خوض مکمل کر لیا گیا۔ سائنسی کونسل جو قومی سائنسی تحقیق کمیشن کی سفارش پر قائم کی گئی تھی۔ ملک میں سائنس کی ترقی کا ایک پانچ سالہ منصوبہ تیار کرے گی۔ منصوبہ کے تحت ادویہ سازی انجینئرنگ صنعتی سائنس۔ زراعت اور سائنس کے دوسرے میدانوں میں تحقیق کے لئے لیبارٹریاں بنائی جائیں گی۔ واضح رہے کہ یہ کونسل ملک میں سائنسی تحقیق اور مطالعہ کی ترقی کا ایک مستقل ادارہ ہے اور وزارت تعلیم و سائنسی تحقیق کا ایک حصہ ہے۔

اجلاس میں ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی میاں افضل حسین مسٹر ایم شفیع بریگیڈیر ایم سرور صدر ایوب کے سائنسی مشیر اعلیٰ پروفیسر عبدالسلام ڈاکٹر م رضی الدین صدیقی۔ ڈاکٹر غنی۔ ڈاکٹر اے جی اصغر سیکرٹری تعلیم مسٹر ایس ایم شریف اور دیگر ممتاز اصحاب نے شرکت کی۔

رشتہ ناطہ کے مجوزہ کمیشن کے متعلق امراء ضلع مشورہ ارسال فرمائیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ۔ ربوہ

اس شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ "نگران بورڈ کی طرف سے ایک کمیشن مقرر کیا جائے جو رشتہ و ناطہ کے اہم اور نازک معاملہ کے متعلق سارے حالات اور مشکلات کا جائزہ لے کر تجاویز پیش کرے۔"

سو شوریٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل میں مجوزہ کمیشن مقرر کرنے سے پہلے یہ خاکسار امراء ضلع لاہور و لائل پور و سرگودہا و سیالکوٹ و شیخوپورہ و گوجرانوالہ و گجرات و راولپنڈی کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ ان کے ضلع میں اگر کوئی صاحب رشتہ ناطہ کے کمیشن کے معاملہ میں کسی موزوں و مناسب ممبر کا نام پیش کرنا چاہتے ہیں تو مجھے لکھ کر بھجوا دیں۔ تاکہ ان ناموں میں سے مناسب ناموں کا انتخاب کیا جا سکے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئیے کہ رشتہ ناطہ کا معاملہ ایک بہت اہم معاملہ ہے اور اس میں خاص طور پر سمجھدار اور معاملہ فہم دوست کمیشن کے ممبر مقرر ہونے چاہئیں۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مختلف طبقات سے تعلق رکھتے ہوں یعنی زمیندار اور تجارت پیشہ اور ملازم پیشہ وغیرہ اصحاب کے مسائل اور مشکلات کو جانتے ہوں۔

فی الحال میری تجویز ہے کہ کمیشن کے ممبر صرف پانچ مقرر کئے جائیں کیونکہ بڑے کمیشن میں مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں البتہ کمیشن کو اختیار ہوگا بلکہ ضروری ہوگا کہ وہ مختلف لوگوں سے مشورہ حاصل کرنے کے بعد رپورٹ پیش کرے

خاکسار مرزا بشیر احمد صدر نگران بورڈ ربوہ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ر اپریل ۶۲ء

زُخرف القول

پیغامیوں کے ہفت روزہ "پیغام صلح" نے حسب معمول اپنی اشاعت مورخہ ۲۸-۲-۶۲ میں آفتاب کے چہرہ پر خاک اڑانے کی کوشش کی ہے اور "ایک خط کا جواب" کے زیر عنوان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور جماعتِ احمدیہ کے عقائد کے متعلق غلط بیانیوں کا انبار لگایا ہے اس "جواب خط" میں اگلی پچھلی تمام افترا طرازیوں کا اعادہ کیا گیا ہے اور اپنی ذہنی اور روحانی خارش مٹانے کی ناکام کوشش کی گئی ہے۔ اس کا "زخرف القول" ہونا تو اس بات سے ہی واضح ہے کہ اس کو اکثر جماعتِ احمدیہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دشمنوں نے بڑے طمطراق سے اپنے اخبار اور ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا ہے اللہ تعالےٰ نے یونہی نہیں فرمایا کہ

"وکذٰلک جعلنا لکل نبیٍ
عدواً شیٰطین الانس
والجن یوحی بعضھم
الٰی بعضٍ زخرف القول
غروراً ولو شآء ربک ما
فعلوہ فذرھم وما
یفترون ○ ولتصغٰٓی
الیہ افئدۃ الذین
لایؤمنون بالاٰخرۃ و
لیرضوہ ولیقترفوا ماھم
مقترفون ○ (سورہ انعام آیت ۱۱۳، ۱۱۴)

اور ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے سرکشوں کو اسی طرح ہر اک نبی کا دشمن بنا دیا تھا ان میں سے بعض بعض کو دھوکا دینے کے لئے (انکے دلوں میں) بُرے خیال ڈالتے ہیں جو محض ملمع کی بات ہوتی ہے اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس تو ان کو بھی اور ان کے جھوٹ کو بھی نظر انداز کر دے۔ اور (خدا تعالےٰ نے یہ اس لئے چاہا ہے) تاکہ آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے دل (اپنے اعمال کے نتیجہ میں) ایسی ہی باتوں کی طرف جھکیں اور تا وہ اس (یعنی جھوٹ) کو پسند کرنے لگ جائیں اور تا وہ اپنے اعمال کا نتیجہ دیکھ لیں۔"

اللہ تعالےٰ کا یہ قول ہر زمانہ میں بندگان حق کی مخالفت کرنے والے ثابت کرتے آئے ہیں۔ لہٰذا ہمارے لئے یہ اس لئے بھی غیر متوقع نہیں باقی رہا "پیغام صلح" تو "پیغام صلح" کا تو یہ وطیرہ ہی شروع سے ہو چکا ہوا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے خلاف زہر اگلتا رہتا ہے اور محمود دشمنی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ اس لئے ہماری طرف سے تو اس کا مختصر سا جواب قرآن مجید کی زبان میں یہی ہے کہ

لعنت اللّٰہ علی الکاذبین

الغرض اس جواب خط کا ہر لفظ سامری کاپن سے مملو ہے اور اس کی ایک بات بھی ایسی نہیں جو خدا ترسی کو مد نظر رکھتے ہوئے کہی گئی ہو "پیغام صلح" نے ہوشیاری یہ کی ہے کہ وہ خط جس کے جواب میں یہ افترا طرازیوں کا پلندہ شائع کیا گیا ہے شائع نہیں کیا اور نہ خط لکھنے والے کا نام لکھا ہے۔ اس سے یہ شبہ ضرور ہوتا ہے کہ در اصل خط کوئی نہیں محض خط کو بہانہ بنا کر اپنی طبیعت کا بخار نکالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کیونکہ اس جواب میں ایسی تمام باتیں جمع کر دی گئی ہیں جن کا جواب باصواب جماعت احمدیہ کی طرف سے کئی بار دیا جا چکا ہے حالانکہ جن لوگوں کو ورغلانے کے لئے "پیغام صلح" ہمیشہ اس قسم کی تحریریں شائع کرتا رہا ہے وہ اس جواب خط کی اغراض کو بھی اچھی طرح سمجھتے ہیں اور کوئی بھی حقیقی احمدی محض عقائد کے اختلافات کی بنا پر جماعت کو چھوڑ کر انکی طرف رجوع نہیں کرتا البتہ جن لوگوں کو ذاتی رنجشیں ہوتی ہیں یا وہ اپنی مطلب براری ہوتے نہ دیکھ کر جب یہاں منتی کے کنبہ میں جا کر ملتے ہیں تو فوراً ان کے عقائد بھی تبدیل ہو جاتے ہیں۔

"جواب خط" سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی خط واقعی ہے جس کے جواب میں یہ افتراؤں کا پلندہ لکھا گیا ہے اس میں "پیغامیوں" سے "مصالحت" کی طرف توجہ دلائی گئی ہوگی چنانچہ جواب کا یہ حصہ یہی ظاہر کرتا ہے کہ "لاہور کی انجمن نے کئی بار مصالحت کی خاطر میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان کی خدمت میں وفود بھیجے لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ لاہور کی انجمن کے بعض اصحاب قادیان کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر بھی جاتے رہے اور ان دنوں کے علاوہ بھی وقتاً فوقتاً وہاں جاتے رہے اور اسی طرح آج کل بھی ربوہ کے سالانہ جلسہ پر جاتے ہیں اور اس کے علاوہ بھی وقتاً فوقتاً جاتے رہتے ہیں۔"

سوال ہے کہ اگر ایسے وفود وغیرہ آتے رہے ہیں تو کیا پیغام صلح بتا سکتا ہے کہ کس بات میں آپ کو کامیابی نہیں ہوئی۔ جہاں تک ان مصنوعی اختلافات عقائد کا تعلق ہے یعنی نبوت۔ جنازہ وغیرہ تو کیا پیغام صلح کو علم نہیں ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ اعلان کر رکھا ہے کہ ان فروعی مسائل میں اختلاف رکھتے ہوئے بھی خلافت کی بیعت کی جا سکتی ہے البتہ جماعت کے اندر رہ کر ان اختلافات کو اچھالنے کی اجازت نہیں کیونکہ اس طرح جماعتی انتشار کا خطرہ ہے ہر انسان اس حقیقت کو سمجھ سکتا ہے کہ جماعت کے قیام کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اکثریت کے عقائد کی مخالفت کھلم کھلا نہ کی جائے کیونکہ اس طرح جماعت کا شیرازہ منتشر ہوتا ہے۔ البتہ نجی طور پر فروعی اختلافات ہوتے ہیں اور دنیا کی کوئی جماعت نہیں جسکے افراد میں ایسے اختلافات نہ ہوں لیکن انکی اشاعت اکثریت کے مزاج کے خلاف غیر آئینی ہوتی ہے۔

ایک جماعت کا ضبط و نظم اسی وقت تک قائم رہتا ہے جب تک اس میں اعتقادی اتحاد ہوتا ہے۔ ورنہ بھانت بھانت کی بولیوں کی اجازت دیکر کوئی جماعت سالم نہیں رہ سکتی۔ اس کا تجربہ خود لاہوری جماعت کئی بار کر چکی ہے اور کر رہی ہے۔ در اصل اسکو جماعت کہنا ہی غلط ہے کہ ایک زر متمول آدمی اپنی مسجد ضرار الگ بھی بنا رکھے اور جماعت میں بھی شامل سمجھا جائے۔

باقی ہمارا دعویٰ ہے کہ جماعت لاہور نے جن باتوں کو اختلاف بنا کر اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنا رکھی ہے ان میں حقیقتاً کوئی اختلاف ہے ہی نہیں۔ مثلاً ان اختلافات میں بنیادی چیز "نبوت" کا مسئلہ ہے۔ جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا امتی نبوت کا دعوےٰ ہے اور اس لئے آپ "امتی نبیوں" کے زمرہ میں ہیں حالانکہ یہ امر سورج کی طرح ظاہر و باہر ہے لیکن محض اختلاف پیدا کرنے کے لئے لاہوری جماعت کے بعض سربرآوردہ افراد نے من گھڑت تشریحات کر کے اسکو اختلاف کی صورت دے رکھی ہے۔ اور "نبوت" کے معنی "غیر نبوت" کے اپنی طرف سے کر کے اور احمدیوں پر "مستقل نبوت" کا عقیدہ منسوب کر کے دنیا جہان کو فریب دینے کی کوشش ناکام کرتے رہتے ہیں۔

اس "جواب خط" میں پیغام صلح نے حسب معمول سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات پر اسی نوعیت کے الزامات لگائے ہیں جس طرح کے الزامات آریہ اور عیسائی اسلام پر کثرت بیوت کر کے لگاتے ہیں اور غیر از جماعت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر لگاتے ہیں۔ مثلاً ایسے الزامات کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نعوذ باللہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کی ہے یا آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی توہین کی ہے حالانکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات۔ تحریرات اور اقوال نظم و نثر میں اس کثرت سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم کی نعت و مناقب میں موجود ہیں کہ ایک منصف مزاج انسان ان کو پڑھ کر یہ یقین کرتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد اگر کوئی شخص عاشق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے تو وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی ہیں۔ ایک انسان جس نے آپ کا صرف یہی شعر سنا ہو کہ

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے

کبھی یقین نہیں کر سکتا کہ ایسا شخص جس نے یہ شعر لکھا ہے آپ کی توہین کا خیال بھی دل میں لا سکتا ہے۔

اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے متعلق بھی آپ کی انتہائی محبت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ آپ نے اس زمانے کے جس انسان کی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد تعریف و توصیف کی ہے وہ سیدنا حضرت الحاج مولانا نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہیں۔ آپ نے ہمیشہ آپکا ذکر نہایت محبت اور کمال عزت کے ساتھ کیا ہے۔ اور ہمیشہ آپ کو خلیفۃ المسیح الاوّل کے نام سے یاد کیا ہے اور ہمیشہ ان گستاخوں کو جو منکرین خلافت کا گروہ آپ کی زندگی میں اور بعد میں آپ کی خلافت کو مضحکہ خیز بنانے کے تعلق میں کرتا رہا ہے ان پر نہایت نفرت کا اظہار کیا ہے اس لئے پیغام صلح کا الزام "الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" والی بات ہے۔

اسی طرح اس "جواب خط" میں کہا گیا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سیدنا حضرت

(باقی ص۸ پر دیکھیں)

دار الافتاء ربوہ

حج اور قربانی کے متعلق ضروری مسائل

"چوتھی عبادت حج ہے اس عبادت کی اغراض بھی روزے اور نماز سے ملتی ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے اپنا وطن چھوڑنے کی عادت ڈالنا اور اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے الگ ہونے کا خوگر بنانا علاوہ ازیں قرآن کریم نے خصوصاً یہ وجہ بتائی ہے کہ اس عبادت سے شعائر اللہ کی عظمت ہوتی ہے۔ اور ان کی یاد تازہ ہوتی رہتی ہے۔ حج دراصل اس واقعہ کی یاد تازہ کرتا ہے جو ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے اسمٰعیل کو جنگل میں چھوڑ دینے کے سبب سے پیش آیا اور دوسرے خانہ کعبہ کی نسبت قرآن کریم فرماتا ہے کہ وہ سب سے پہلا گھر ہے جو خدائے واحد کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔ پس حج میں جا کر انسان کے سامنے وہ نقشہ کھنچ جاتا ہے کہ کس طرح خدا کے لئے قربانی کرنے والے بچائے جاتے ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ عزت دیتا ہے اور حج کرنے والے کے دل میں خدا تعالیٰ کا جلال اور اس کی ذات کا یقین بڑھتا ہے۔ پھر وہ اپنے آپ کو اس گھر میں دیکھ کر جو ابتدائے دنیا سے خدا تعالیٰ کی یاد کے لئے بنایا گیا ہے۔ ایک عجیب روحانی تعلق ان لوگوں سے پاتا ہے جو ہزاروں لاکھوں سال پہلے سے اس روحانی مسلک میں پروئے چلے آتے رہے ہیں جس میں یہ شخص پرویا ہوا ہے یعنی خدا تعالیٰ کی یاد اور اس کی محبت کا رشتہ جو سب کو باندھے ہوئے ہے خواہ پرانے ہوں یا نئے۔ علاوہ ازیں حج میں سیاسی فائدہ بھی ہے کہ ذی اثر لوگوں میں سے ایک جماعت سال میں جمع ہو کر تمام عالم کے مسلمانوں کی حالت سے واقف ہوتی رہتی ہے اور اخوت اور محبت ترقی کرتی ہے اور ایک دوسرے کی مشکلات سے آگاہ ہوتے اور آپس کے تعاون اور ایک دوسرے کی خوبیوں کے اخذ کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔"

(احمدیت یعنی حقیقی اسلام صفحہ ۵۹)

"دنیا کے کسی مذہب میں حج فرض نہیں۔ لیکن اسلام نے سال میں ایک دفعہ تمام صاحب استطاعت لوگوں کو ایک مرکز میں اکٹھا ہونے کا حکم دیا ہے۔ اس سے کئی قسم کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جب امیر اور غریب۔ حاکم اور محکوم عالم اور جاہل سب ایک جگہ اکٹھے ہوں گے۔ تو وہ قومی ضروریات پر غور کریں گے۔ اپنی کمزوریوں پر نگاہ دوڑائیں گے۔ اور ان کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ اسی طرح حج کے ذریعہ اسلام نے مرکز کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دلائی ہے جس سے آگے قوم کی درستی ہوتی ہے۔ اور وہ ترقی کی طرف اپنا قدم بڑھا سکتی ہے۔"

(تفسیر کبیر سورہ الکوثر صفحہ ۴۱۹)

"بے شک حج کی اصل غرض روحانی طور پر یہ ہے کہ انسان ہر قسم کے تعلقات کو توڑ کر دل سے خدا کا ہو جائے۔ مگر اس غرض کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے ایک ظاہری حج بھی رکھ دیا۔ اور صاحب استطاعت لوگوں پر یہ فرض قرار دے دیا کہ وہ گھر بار چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں جائیں اور اس طرح اپنے وطن عزیز و اقرباء کی قربانی کا سبق سیکھیں۔ کیونکہ اسلام جسم اور روح دونوں کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے جس طرح دنیا میں ہر ایک انسان کا ایک مادی جسم ہوتا ہے اور اس جسم میں روح ہوتی ہے۔ اسی طرح مذہب اور روحانیت کے بھی جسم ہوتے ہیں۔ جن کو قائم رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً اسلام نے نماز کی ادائیگی کے لئے بعض خاص حرکات مقرر کی ہوتی ہیں۔ اب اصل غرض تو نماز کی یہ ہے کہ انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہو۔ اس کی صفات کو وہ اپنے ذہن میں لائے اور ان کے مطابق اپنے آپ کو بنانے کی کوشش کرے۔ ان باتوں کا بظاہر ہاتھ باندھنے یا سیدھا کھڑے ہونے یا زمین پر جھک جانے سے کوئی تعلق نظر نہیں آتا۔ مگر چونکہ کوئی روح جسم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتی۔ اس لئے جہاں خدا تعالیٰ نے نماز کا حکم دیا۔ وہاں خاص قسم کے حرکات کا بھی حکم دے دیا۔ جن مذاہب نے اس حقیقت کو نہیں سمجھا۔ اور انہوں نے اپنے پیروؤں کے لئے عبادت کرتے وقت جسم کی حرکات کو ضروری قرار نہیں دیا وہ آہستہ آہستہ عبادت سے ہی غافل ہو گئے ہیں اور اگر ان میں کوئی نماز ہوتی بھی ہے تو ایک تمسخر سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی"۔

(تفسیر کبیر حج جلد پنجم جزو اول صفحہ ۳۰)

حج کس پر فرض ہے۔ اگر سفر کرنے کے لئے مال ہو۔ راستہ میں کوئی خطرہ نہ ہو۔ بال بچوں کی نگرانی اور حفاظت کا سامان ہو سکتا ہو تو زندگی میں ایک دفعہ حج کرنے کا حکم ہے۔

(الازھار لذوات الخمار صفحہ ۳۵)

اگر عورت ہو تو اس کے ساتھ اس کا خاوند بیٹا یا بھتیجا یا ایسا ہی کوئی اور رشتہ دار محرم جانے والا ہو۔

(الازھار لذوات الخمار صفحہ ۶۴)

"جو شخص خواہ تنگی مال یا راستہ کی خرابی یا ضعف و بیماری کی وجہ سے حج نہیں کر سکتا۔ اور نیت رکھتا ہے کہ روک دور ہو تو حج کروں وہ ایسا ہی ہے گویا اس نے حج کیا۔"

(فائل مسائل دینی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

سوال:۔ ایک شخص جس میں شرائط حج نہیں پائے جاتے اور لوگوں سے مانگ مانگ کر روپیہ جمع کرتا ہے۔ کیا ایسا حج اس کے لئے باعث اجر و ثواب ہے۔

جواب۔ حج ایک فرض عبادت ہے اور اس کی ادائیگی اور اس کے ثواب کے لئے بعض شرطیں ہیں۔ اگر ان شرطوں کا لحاظ نہ رکھا جائے۔ تو نہ حج ادا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی اس کا ثواب ملتا ہے۔ مثلاً اگر انسان نے ناجائز طریق سے مال کمایا ہو۔ یا حج پر جاتے ہوئے لوگوں سے لڑتا جھگڑتا گیا ہو۔ تو اس کا حج اس کیلئے کیسے خیر و برکت کا موجب ہوگا۔ اسی طرح اسلام میں ایسے شخص کے لئے سوال حرام ہے جو خود کما سکتا ہو۔ اور استطاعت رکھتا ہو۔ پس جو شخص بغیر کسی ضرورت شرعیہ کے لوگوں سے مانگتا ہے۔ اور حج کی نیت سے مانگتا ہے۔ تو وہ ایک ایسے فعل کا مرتکب ہوتا ہے جو شرعاً جائز نہیں۔ پس ایک ناجائز طریق سے جمع کئے ہوئے پیسوں سے جو حج کیا جائیگا۔ وہ کیسے ثواب کا موجب بن سکتا ہے۔ یا اس میں کیا خیر و برکت ہوگی۔

حدیث میں آتا ہے کہ یمن کے بعض لوگ باوجود عدم استطاعت کے حج پر چلے جاتے تھے اور راستہ میں اور مکہ میں لوگوں سے مانگنا شروع کر دیتے تھے۔ ایسے لوگوں کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی وتزوّدوا فانّ خیر الزاد التقوٰی یعنی زاد راہ لے کر حج کے لئے نکلو۔ خوشحالی اور خود کفالتی میں ہی برکت ہے۔ اس کے سوا میں خیر نہیں۔

قربانی

پانچویں عبادت قربانی ہے۔ بہت لوگ اسلامی قربانی کی حقیقت کو نہیں سمجھے۔ اور خیال کرتے ہیں کہ قربانی کا حکم اسلام نے اس لئے دیا ہے تاکہ قربانی قربانی کرنے والے

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کرو

"اس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ۔ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے۔ یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے۔ نہیں خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا۔ اس پر کبھی برے دن نہیں آ سکتے۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اگر تمام دنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے۔ تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں۔ خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں۔

مختصر یہ کہ خدا خود ان کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے۔ یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ علیٰ کل شیءٍ قدیر ہے وہ عالم الغیب ہے وہ حی و قیوم ہے۔ اس خدا کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶۳)

کا گناہ اٹھائے۔ لیکن یہ بات درست نہیں اسلام ہرگز یہ تعلیم نہیں دیتا۔ قربانی قرب سے نکلی ہے۔ قربانی درحقیقت ایک نہایت لطیف عملی زبان ہے جس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے لوگوں کو دھوکہ لگا ہے۔ یہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ دنیا میں کثرت سے تصویری اور عملی زبانوں کا رواج ہے اور باوجود زبانوں کے ترقی کر جانے اور علم ادب کے کمال کو پہنچ جانے کے یہ قدیم طریق اظہار خیالات کا اب تک دنیا میں قائم ہے اور اس کے اثر کو لوگ قبول کرتے ہیں۔ تمدن کے شعبوں میں اس کا اثر پایا جاتا ہے۔ مثلاً جب دو آدمی مصافحہ کرتے ہیں تو کوئی ان کو نہیں کہتا کہ تم لغو فعل کر رہے ہو۔ اور نہ کوئی اتنا غور کرتا ہے کہ ہاتھ کے ملانے سے دونوں کو کیا خوشی ہوتی ہے۔ مگر بات یہ ہے کہ یہ ہاتھوں کا ملانا ایک تصویری زبان ہے جو قدیم رسوم کے اثر کے نیچے اب تک چلی جاتی ہے اور اب تو اس کی وجہ لوگوں کو معلوم نہیں مگر اس کا رواج چلا جا رہا ہے اور دنیا کے بہترین اعمال میں سے ایک عمل ہے۔ کیونکہ محبتوں کے قیام اور تعلقات کے اظہار میں ممد ہے۔ مگر پہلے پہل جب اس کا رواج ہوا ہے تو اس طرح ہوا تھا کہ دو آدمی جب آپس میں اس امر کا معاہدہ کرتے تھے کہ ایک دوسرے کی مدد کرے گا اور حسب ضرورت اس کی طرف سے ہو کر لڑے گا۔ تو چونکہ دفاع اور حملہ دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے ہوتے تھے اس لئے وہ دونوں آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے تھے کہ اب جس پر تیرا ہاتھ اٹھے گا میرا اٹھے گا اب ہم دونوں کے ہاتھ ایک ہو گئے ہیں حملہ اور بچاؤ دونوں صورتوں میں یہ جمع رہیں گے۔ دیکھو شروع میں کیسے خطرناک معاہدہ کے لئے یہ رسم جاری کی گئی۔ مگر اب عام محبت کے اظہار کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے مگر پھر بھی ایک حد تک دنیا کو اس کا فائدہ پہنچ رہا ہے اور اس کو چھوڑنے کے لئے لوگ تیار نہیں غرض اشارات کی زبان ہمارے روز مرہ کے کاموں میں استعمال ہو رہی ہے اور اس سے عظیم الشان فوائد حاصل کئے جا رہے ہیں انہیں میں سے قربانی ہے۔ اگر غور کر کے دیکھا جائے تو جان کا قربان کرنا کوئی کوئی معمولی امر نہیں ہے اور طبیعت پر ایک گراں اثر ڈالتا ہے سوائے ان لوگوں کے جو ذبح کر کر کے عادی ہو چکے ہیں۔ دوسرے شخص کی طبیعت پر ضرور ذبح کرنے کا اثر ہوتا ہے اور اس وقت اس کے خیالات میں ایک وسیع ہیجان پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اسی کے اثر کے ماتحت بعض قوموں نے قربانی کو ظلم قرار دیا ہے۔ یہ ان کا

فعل تو کمزوری کی علامت ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ قربانی کا اثر طبیعت پر ضرور ہوتا ہے۔ اسی اثر کو پیدا کرنے کے لئے قربانی کو عبادت میں شامل کیا گیا اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ قربانی کرنے والا اس امر کا اقرار گویا قربانی کے ذریعہ سے اشارہ کی زبان میں کرتا ہے کہ جس طرح یہ جانور جو مجھ سے ادنیٰ ہے میرے لئے قربانی ہوا ہے اسی طرح میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر مجھ سے اعلیٰ چیزوں کے لئے مجھے جان دینی پڑی تو میں خوشی سے جان دوں گا۔

اب غور کرو کہ جو شخص قربانی کی اس حکمت کو سمجھ کر قربانی کرتا ہے اس کی طبیعت پر اس کا کس قدر گہرا اثر پڑے گا اور کس طرح وہ اپنے فرض کو یاد رکھے گا۔ جو اس پر اس کے پیدا کرنے والے کی طرف سے عائد ہے۔ اس ذبح کی یاد ہمیشہ اس کے دل میں تازہ رہے گی اور اس کا دل اسے کہتا رہے گا کہ دیکھو تو نے اپنے ہاتھوں سے بکرے کو ذبح کر کے اس امر کا اقرار کیا تھا کہ ادنیٰ چیز اعلیٰ کے لئے قربان کی جاتی ہے پس تجھے بھی اس قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے جو صداقتوں کے قیام یا بنی نوع انسان کی تکالیف کے دور کرنے کے لئے تجھے کرنی پڑے۔ اسی مضمون کی طرف قرآن کریم اشارہ کرتا ہے جب وہ فرماتا ہے کہ لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم (الحج ع ۵) اللہ تعالیٰ کو نہ تمہاری قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے۔ یعنی اگر اس غرض کو پورا کرو گے جس کے لئے قربانی کی ہے تو قربانی کا فائدہ ہوگا۔ ورنہ صرف گوشت کھانے اور خون بہانے کا کام تم سے ہوا ہے۔ اور کوئی حقیقی فائدہ تم کو نہ ہوگا۔

اس بیان سے آپ لوگوں پر اچھی طرح واضح ہو گیا ہوگا کہ اسلام کے نزدیک قربانیوں کی ہرگز وہ وجہ نہیں ہے جو دوسری قوموں میں ہے اسلام اس مقصد کو محفوظ رکھ رہا ہے جس کی وجہ سے اس اشاروں کی زبان کو جاری کیا گیا تھا مگر دوسرے مذاہب اصل زبان کو بھول کر قربانی کے اور ہی مقصد تجویز کر رہے ہیں۔"

(احمدیت یعنی حقیقی اسلام صفحہ ۵۹-۶۱)

بعض لوگ اعتراض کیا کرتے ہیں کہ کیا خداتعالیٰ نعوذ باللہ ہندوؤں کے دیوتاؤں کی طرح خون کا پیاسا اور گوشت کا بھوکا ہے کہ وہ جانوروں کی قربانی کرنے کا حکم دیتا ہے اور ان کی جان کی قربانی کو شوق سے قبول فرماتا ہے اور قربانی کرنے کا حکم دیتا ہے اور ان کی جان کی قربانی کو شوق سے قبول فرماتا ہے اور قربانی کرنے والوں کو بہشت کی بشارت دیتا ہے۔

اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے اس آیت (لن ینال اللہ) میں دیا ہے کہ قربانیوں میں یہ حکمت نہیں کہ ان کا گوشت یا ان کا خون خداتعالیٰ کو پہنچتا ہے بلکہ اس میں حکمت یہ ہے کہ ان کی وجہ سے انسانی قلب میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے اور وہ تقویٰ خداتعالیٰ کو پسند ہے۔ پس وہ لوگ جو بکرے یا اونٹ یا گائے کی قربانی کر کے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو پا لیا وہ غلطی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر فرماتا ہے کہ یہ کوئی چیز نہیں کہ خود ہی جانور ذبح کیا اور خود ہی کھا لیا۔ اس سے اللہ تعالیٰ کو کیا؟ یہ تو تصویری زبان میں ایک حقیقت کا اظہار ہے جس کے اندر بڑی گہری حکمت پوشیدہ ہے جیسے مصور بعض دفعہ تصویریں بناتے ہیں مگر ان کی غرض صرف تصویر بنانا نہیں ہوتی بلکہ ان کے ذریعے قوم کے سامنے بعض اہم مضامین رکھنے ہوتے ہیں ...... اسی طرح یہ ظاہری قربانی بھی ایک تصویری زبان ہے جس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ جانور ذبح کرنے والا اپنے نفس کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہے۔ پس جو شخص قربانی کرتا ہے وہ گویا اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ میں خداتعالیٰ کی راہ میں سب کچھ قربان کر دوں گا۔ اس کے بعد دوسرا قدم یہ ہوتا ہے کہ انسان جس امر کا تصویری زبان میں اقرار کرے عملاً بھی اسے پورا کر کے دکھا دے کیونکہ محض نقل جس کے ساتھ حقیقت نہ ہو کسی عزت کا موجب نہیں ہو سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ ۵۷)

(باقی)

عہدیداران جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

مقامی جماعتوں کے عہدیداروں کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر کسی احمدی کا ذریعہ آمد (مثلاً زمین کرایہ کے مکانات کارخانہ وغیرہ) تو جماعت میں موجود ہو لیکن متعلقہ دوست کسی دوسری جگہ رہائش پذیر ہو تو اس دوست کا نام مع مکمل پتہ اور ذریعہ آمد کی تفصیل مع اندازہ آمد سالانہ کے مکمل کوائف نظارت بیت المال کو بھجوا دیئے جائیں۔

اگرچہ ایسی اطلاعات مقامی جماعتوں کی طرف سے پہلے بھی عام طور پر ملتی رہتی ہیں لیکن سال ۶۳-۱۹۶۲ء کے بجٹوں کے تعلق میں اس طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ کیونکہ مجلس مشاورت ۱۹۶۲ء کے موقع پر تشخیص کا یہ پہلو خاص طور پر زیر بحث آیا تھا۔ نیز سال ۶۳-۱۹۶۲ء کے بجٹ آمد میں گذشتہ رفتار اضافہ سے تقریباً تین گنا اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کے پورا کرنے کے لئے انتہائی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اس جدوجہد کا ایک اہم حصہ یہ ہے کہ مقامی جماعتیں تعاون کے معیار کو بلند تر کرتے ہوئے مطلوبہ اطلاعات نظارت بیت المال کو جلد از جلد فراہم کریں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کی فہرست

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے پاکستان بننے کے بعد شائع ہونے والے ہر قسم کے لٹریچر کی فہرست تیار کرنی مقصود ہے۔ اس کام میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جملہ ادارہ جات پبلشرز و ناشرین کے فوری تعاون کی ضرورت ہے۔ لہٰذا درخواست ہے کہ پندرہ اگست ۱۹۴۷ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۶۱ء تک جس قدر کتب و لٹریچر سلسلہ کے ادارہ جات (الشرکۃ الاسلامیہ) لجنہ اماءاللہ مرکزیہ تالیف و تصنیف۔ نشر و اشاعت۔ ادبیکو۔ انصاراللہ مرکزیہ۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ مجلس انصاراللہ مقامی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی اور دیگر حضرات نے انفرادی طور پر شائع کیا ہے اس کے متعلق اولین فرصت میں حسب ذیل معلومات بہم پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ جزاکم اللہ

۱۔ نام مصنف۔ ۲ نام کتاب۔ ۳ مقام اشاعت۔ ۴ مقام طباعت۔ ۵ تاریخ طباعت ۶ ایڈیشن۔ ۷ صفحات۔ ۸ زبان (اردو۔ انگریزی بنگالی عربی فارسی وغیرہ) و غیرہ

نوٹ:۔ اگر کوئی کتاب پہلی مرتبہ مذکورہ بالا تاریخوں سے قبل شائع ہوئی ہو تو اس کی بار اول کی اشاعت کی تاریخ بھی دی جائے۔ اسی طرح اگر کوئی مضمون حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کسی خطبہ یا تقریر سے ترتیب دیا گیا ہو تو اس کا حوالہ بھی دیا جائے۔ ترجمہ کی صورت میں مترجم کا نام دیا جائے۔

(انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

درخواست دعا خاکسار کا میٹرک کا امتحان شروع ہے اور مجھے ایک ہفتہ سے کھانسی اور سر درد کی شکایت ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ عطا کرے۔ اور تمام احمدی لڑکوں اور خاکسار کو امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین (محمد امین خالد)

حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب مرحوم و مغفور

از مکرم نصیرالدین احمد صاحب ایم اے واقف زندگی مقیم سیرالیون مغربی افریقہ

میرے والد محترم حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب مرحوم جو خطوط مجھے لکھتے رہے ہیں۔ ان میں سے بعض کے اقتباسات مضمون کی پہلی قسط میں درج کر چکا ہوں بعض ضروری اقتباسات اس خط [illegible] میں درج کئے جاتے ہیں۔ یہ اقتباسات بہت سی نہایت ضروری اور قیمتی نصائح پر مشتمل ہیں ان سے والد مرحوم کے تقویٰ، خلاص دینی شغف، در خلیفہ وقت سے والہانہ تعلق اور جذبہ ایثار و [illegible]

"اب میری عمر ۶۵ سال ہے بحمد للہ اب اور کتنے سال کام کرتا رہوں گا۔ فرض کرو دس سال۔ (والد صاحب نے ۶۳ سال کی عمر میں وفات پائی) مگر اس تھوڑے سے عرصہ میں بڑھاپے کے لئے مجھے کچھ بچانا بھی چاہئے میں دوسروں پر بھروسہ کرنا نہیں چاہتا سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ اور بچانا کیا ہے اوّل تو مکان نہ ربوہ میں ہے نہ قادیان میں۔ اور جس محنت اور جانفشانی سے یہاں کام کرتا ہوں تمہارے امی اسے جانتے ہیں۔ جب میں نے اپنی ساری اولاد کو وقف کیا ہے تو یہ سمجھ کر کیا ہے کہ اولاد کی مدد پر میں بھروسہ اور انحصار نہیں کروں گا۔ انشاء اللہ بلکہ مجھے ان کی مدد کرنا ہوگی۔ پس جب تک اللہ مجھے دیتا ہے میں تم سب کو دیتا رہوں گا۔ انشاء اللہ ...... اور پہلے ۱۰۰ ڈالر کے ۱۵۵ روپے مل جاتے تھے اور تحریک جدید کا چندہ ۳۰۰ روپے ادا کرنے کے لئے ۱۹۰ ڈالر کافی تھے۔ اب ۲۲۵۰ ڈالر دینے ہوں گے اور ماہوار چندہ کم از کم ۱۴۰ ڈالر اسے اور یہاں کے اخراجات بھی ہیں۔ ان تمام امور کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے"

کامیابی کے گُر

"ایک گُر زندگی میں کامیابی کا یہ ہے کہ جو کام بھی ہے خواہ وہ بظاہر کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو اسے ایسی توجہ سے پورا کیا جائے کہ گویا اور کوئی کام دنیا میں ہے ہی نہیں۔ مسجد یا گھر میں جھاڑو دینا ہے تو ایسے طور پر دو کہ بس یہی اعلیٰ کام ہے اگر کسی خط لکھنے کے لئے کہے یا Type کرنا ہو تو ایسے طور پر کرو گویا کہ ساری دنیا کے خط لکھنے والوں سے تمہارا ہی اوّل قدم رہے۔

ایک گُر کامیابی کا یہ ہے کہ افسر کی سختی کی مطلقاً پرواہ نہ کرو۔ یعنی یہ خیال بھی نہ لاؤ۔ میں نے یہاں تبلیغی کتب کی فروخت میں یہ گُر سیکھا ہے۔

سو ان دونوں اصولوں کو پھر پلے باندھو کہ زیادہ سے زیادہ وقت ربوہ یا جہاں بھی مرکز ہو وہاں رہو۔ نیز جس طرح تم نے اب نمونہ دکھایا ہے اسی طرح ادب اور انکسار کے پہلو کو کبھی نہ چھوڑنا۔ غلطی ہر انسان سے ہو جاتی ہے مگر جس نے غلطی کے ساتھ ساتھ انکسار کو جاری رکھا تو آخر اللہ تعالیٰ کا فضل اسے فلاح دیتا ہے۔ مگر جس کے اندر طاغوتی مادہ اور سرکشی آگئی اور بڑوں کی اطاعت سے منحرف ہو گیا وہ تباہ ہو گیا حضرت اقدس کے اس فرمان کو بھی محض رسمی بات نہ سمجھنا کہ ایک واقف زندگی عہد کرے کہ وہ بغیر کسی تنخواہ لینے کے وقف کرے گا اور عملاً ایسے وقت کے لئے تیار رہو۔

سنگاپور میں ریاز صاحب سالہا سال تک بغیر تنخواہ کے رہے مگر اشیاء سے گذارہ بھی کرتے رہے اور تبلیغ بھی۔

"اپنا لباس باوقار بناؤ۔ لباس کے بعد دوسری چیز طرز گفتگو ہے طرز گفتگو کو باوقار تحمل اور بردباری والا بناؤ۔ لباس اور گفتگو دونوں کا روزانہ اور ہر حالت حضر و سفر میں باوقار ہونا ضروری ہے۔ جب ظاہر باوقار ہو تو باطن بھی باوقار بن کر باوقار کام اور باوقار نتائج کا موجب بن جاتا ہے

ہم نے یہاں بیرونی دنیا میں بے شمار آدمی دیکھے ہیں کہ معمولی A.B.C کی سدھ بدھ ہوتی ہے مگر کام کرنے کی قابلیت اور عادت اور محنت اور عقلمندی کی وجہ سے کامیاب اور باعزت زندگی بسر کرتے ہیں یہ کتابی علم کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ اصل بات کام کا بوجھ سنبھالنے کے لئے ہمت عقل اور اہلیت ہے۔ اور یہ بات بغیر اعلیٰ ڈگریوں کے بھی ہو سکتی ہے ...... لیکن ہر وقت نیچے بن کر رہو یعنی خدا تعالیٰ کی خاطر تواضع کرو۔ من تواضع اللہ رفعہ اللہ الی السماء السابقہ۔

ایک گُر کامیابی کا یہ ہے کہ روزانہ بلا ناغہ تہجد کے لئے اٹھو اور روزانہ تسبیح و تحمید اور درود اور اسلام کی ترقی کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی کی ہر مشکل کو اسی بادشاہ کے سامنے پیش کر کے اپنے آپ کو اس کے قدموں میں گرا کر دیکھو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو۔ اس کے بعد تمہارے امی جان کی طرف سے یہ مزید سطور لکھی جا رہی ہیں۔ وہ ضروری ہیں کہ:

"روزانہ دن میں دو مرتبہ صبح اور شام بڑی محبت اور توجہ سے قرآن کریم کے ایک مقررہ حصہ کی تلاوت کرو۔ اور اس میں ناغہ نہ ہو اسے بطور وصیت کے جانو۔ غیر احمدی لوگ بڑے ٹونے ٹوٹکے کے قائل ہیں۔ ان کے سب تعویذ جھوٹے ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے پاس یہ ایک سچا تعویذ ہے روزانہ دو دفعہ اس کی تلاوت کا التزام کرو۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے تمام نحوستیں دور ہوتی چلی جائیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہوگا۔"

میں ہر مصیبت اور گھبراہٹ کے وقت قرآن پڑھتا ہوں اور خوش ہوتا ہوں کہ اور نہ سہی ساری دنیا جاتی رہے تو ایک نعمت تو ہمارے پاس ہے۔ بعض دفعہ دن میں آٹھ یا نو سپارے بس یونہی مزے سے پڑھتا جاتا ہوں۔ و ذالک فضل اللہ

"مجھے اس بات سے انتہائی خوشی ہو رہی ہے کہ گو میں تو اس میدان میں کام نہیں آیا۔ مگر تم بطور وقف کے حضرت اقدس کی طرف سے باہر جا رہے ہو۔ میں ہر وقت دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ارادوں اور عزموں کو اور خیالات کو اور نفس اور جان کو اور سارے کام خالص طور پر خدا اور خدا کے پیارے رسول اور خلیفہ کے لئے وقف کر دے۔ مگر یاد رہے کہ گھبراہٹ اور اضطراب سے کبھی کام نہیں ہوا کرتے بلکہ یقین سے ہوا کرتے ہیں۔ اور یقین کے کیا معنے ہیں؟ اس کے معنے یہ ہیں کہ اسے خواہ کچھ ہی نظر آئے وہ یقین کرے کہ حضرت کے خلیفہ مجھے جس کام کے لئے بھیج رہے ہیں۔ اسے انشاء اللہ ۱۰۰ فیصدی پورا کرنا ہے اس قسم کے خیالات جو عموماً سننے میں آتے ہیں کہ جہاں جانا ہے وہاں فلاں موجود نہیں جس سے فلاں قسم کے خطرات کا اندیشہ ہے ایسے خیالات گویا پہلے سے ہی خود اپنی ناکامی کے سامان پیدا کرنے کے مترادف ہوتے ہیں۔ کیونکہ انسانی خامیاں تو دنیا میں ہر جگہ ہیں اور اگر انسان ان انسانی متوقع خامیوں کا ہی تصور کرتا رہے تو اس کے نتیجہ میں وہ دنیا میں کسی جگہ کے لئے بھی موزوں نہیں رہتا۔ جو مبلغ اس قسم کے خیالات لے کر نکلتے ہیں وہ گویا پہلے ہی لڑائی کے لئے تیار ہو کر جاتے ہیں۔ تم نہ کہیں اس قسم کے خیالات لے کر جانا۔ تمہیں صرف ایک ہی خیال دل میں لے کر نکلنا چاہیئے اور وہ یہ کہ تم نے جہاں بھی جانا ہے وہاں حضرت اقدس کے مفوض کردہ کام کو پورا کرنا ہے اور یہ یاد رہے کہ تمہارے جانے کی وجہ سے جہاں بھی کوئی بد مزگی پیدا ہوئی۔ اس کے متعلق تم یہی سمجھنا کہ اس کے ذمہ وار کلیۃً تم خود ہی ہو گے۔ اور بدنام بھی تم خود ہی ہو گے۔ مگر اگر کوئی ایسے نووارد ہو کر آئے۔ جیسا کہ ہم نے میاں مرزا ادریس صاحب کو دیکھا ہے کہ حلم اور عزت سے اور مسکینی سے رہ کر کام کرتے جاتے ہیں تو اس کے لئے اس میں برکت آسمان سے اترتی ہے۔ نیز یاد رہے کہ نووارد کو از خود زیادہ ہشیار نہیں بننا یا کہلانا چاہیئے۔ لیکن کچھ اس طریق پر کام کرنا اور بسر کرنا چاہیئے کہ تمہیں خود کہلانے کی ضرورت ہی نہ پیش آئے ورنہ انسان پھسل جاتا ہے۔ مجھے زیادہ خوف یہ ہے کہ تمہیں بعد میں کمانے کا خیال نہ آ جائے۔

یہ جو تاجر کے طور پر مبلغ جاتے ہیں۔ وہ دراصل سے ہی تاجر کے طور پر بھیجے جاتے ہیں۔ یہ نہیں کہ سلسلہ تو ان کو مبلغ کے طور پر بھیجے لیکن وہ وہاں جا کر تاجر بن جائیں اور پھر اگر تاجر ہی بنانا مقصود ہو تو چونکہ سلسلہ ہی ابتدائی مالی اخراجات برداشت کرتا ہے۔ اس لئے اس تجارت کی ساری کی ساری آمد بھی لازماً سلسلہ کی ہی ہونی چاہیئے۔ سوائے ان مراعات کے جو سلسلہ خود دے اور روپیہ کا بکھیڑا ایک دفعہ شروع ہو جائے تو اس کا خاتمہ کہیں نہیں۔ اور پھر یہ انسان کو لے ڈوبتا ہے۔ روپیہ تو اس شخص کے پیچھے جاتا ہے جو خود خدا کے لئے روپیہ بھاگے۔ سو روپیہ کی طرف کبھی دھیان نہ دینا۔ سیدھے اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پھیر کر کام کے لئے چل پڑو۔ اور ادھر ادھر کے زائد بکھیڑوں میں نہ پڑنا ورنہ اپنے آپ کو بھی تکلیف میں ڈالو گے اور مجھے بھی۔ اب جب روانہ ہو گئے تو رونگی کے ساتھ مندرجہ ذیل عزیمت کو پلے باندھ لو۔

(۱) خواہ کچھ بھی ہو ہر شخص کے ساتھ خواہ اپنا آدمی ہو یا غیر (ہو) نرمی و تہذیب اور حلم سے بات کرنا۔

۲۔ اپنے آدمیوں کے ساتھ اختلاف ہو تو بھی حلیمی اور نرمی کا سلوک ہر حالت برقرار رکھنا

۳۔ سلسلہ کا مفاد ہر حالت میں مقدم رہے

۴۔ جو کام بھی سپرد ہو اس کو پوری دیانتداری محنت و جدوجہد سے کیا جائے۔

۵۔ حضرت اقدس کی خدمت میں مختصر مگر بکثرت خطوط دعا کے لئے لکھے جائیں۔

اللہ تعالیٰ کی مخفی برکت ایسی ہے کہ جب مکان بنوانا شروع کیا (یوگنڈا میں) تو صفر رقم تھی مگر ۲۵ ہزار ڈالر خرچ ہوا جو بنک سے قرض لیا گیا تھا۔ اس میں سے اب صرف ۸۰۰۰ ہزار قرض باقی ہے ۱۷ ہزار کے قریب رقم ادا ہو چکی ہے۔ یہ قرض انشاء اللہ عنقریب مزید چھ ماہ میں اتر جائے گا۔ بعد ازاں اگر مکان نفع پر فروخت ہو جائے تو میں انشاء اللہ Retire ہونے کے قابل ہو سکوں گا۔ لیکن فی الحال تو کم از کم ۲-۳ سال تک یہیں کام کرتے رہنے کی مہم درپیش ہے ...... اور

(باقی صفحہ ۸)

کامیاب طلباء اور طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو کامیابی عطا فرمائی ہے ان کی خدمت میں تہ دل سے مبارکباد عرض کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے ایسے خوشی کے موقعوں پر ارشاد فرمایا ہوا ہے کہ:

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کے والدین اور سرپرستوں کو چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور آپ کو اور آپ کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

نہایت ضروری اعلان

رسالہ الفرقان کا "خاتم النبیین" نمبر جس میں مودودی صاحب کے تازہ رسالہ "ختم نبوت" کا مکمل اور مفصل جواب شائع ہو رہا ہے۔ یہ الفرقان خاص نمبر اپریل مئی ۱۹۶۲ء کا شمارہ ہے اور اس کا حجم رسالہ کے سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں بفضلہ تعالیٰ پوری بحث کی گئی ہے۔ یہ نمبر بعض مقامی حالات کی وجہ سے مورخہ ۲۰ اپریل کو شائع ہو کر ڈاک سے پوسٹ ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے پہلے جو دوست سالانہ چندہ چھ روپے ادا کر کے خریدار بن جائیں گے انہیں بھی ان کے چندہ میں یہ رسالہ ۲۰ اپریل کو پوسٹ ہوگا۔ صرف اس خاتم النبیین نمبر کی قیمت ایک روپیہ ہوگی۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بشیر پروپرائٹر بشیر جنرل سٹور گولبازار ربوہ وعدہ تحریک جدید بقدر ۳۵/- روپے نقد ادا کرتے ہوئے احباب کرام سے دعاؤں کے متمنی ہیں۔ قارئین حضرات دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور کاروبار میں ترقی عطا فرمائے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

روزنامہ الفضل سے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ارشاد

"سلسلہ کا مرکزی اخبار الفضل جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور سلسلہ کی خبریں چھپتی رہتی ہیں ایک ایسا لٹریچر ہے جو ہر احمدی کی تربیت کی تکمیل اور روزمرہ کی تاریخ سے واقفیت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ یہ جماعتی تربیت کی ایک بہت عمدہ درسگاہ ہے۔ جس سے کسی مخلص احمدی کو غافل نہیں ہونا چاہیئے"

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ادائیگی زکوٰۃ اموال بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے ربوہ کے بعض دکانداروں کا خاص اہتمام

سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود تعمیر مساجد ممالک بیرون کے سلسلہ میں چھوٹے تاجروں کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"چھوٹے تاجر ہر ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع تعمیر مساجد (ممالک بیرون) کے لئے دیا کریں"

چنانچہ ہمارے ربوہ کے گول بازار کے دوکانداروں میں سے مکرم چوہدری فضل دین صاحب مفضل شاپ۔ مکرم ڈاکٹر کیپٹن بشیر احمد صاحب۔ مکرم چوہدری محمد رفیع صاحب ناصر۔ ناصر دواخانہ اور مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب کیفے فردوس نے اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کے مطابق تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے چندہ دینے کا خاص اہتمام کیا ہوا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

قارئین کرام سے ان کے لئے نیز ایسے جملہ تاجروں کے لئے جو مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔

دیگر احمدی دوکاندار بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اس صدقہ جاریہ میں اہتمام سے حصہ لیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

آزمائشوں میں کامیابی حاصل کرنے کا طریق

ایک مجاہد تحریک جدید کی اپیل احباب جماعت کی خدمت میں

مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بدوملہی اپنے مرحوم والدین کی طرف سے مبلغ پچاس روپے برائے مساجد ممالک بیرون بھجواتے ہوئے دفتر ہذا کو تحریر فرماتے ہیں:-

"اپنے مرحوم والدین کی طرف سے مبلغ پچاس روپیہ مساجد بیرون میں دیتا ہوں اور احباب جماعت کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ دنیا کی آزمائش سے بچے رہیں تو اللہ تعالیٰ کے گھر آباد کرنے کے لئے مساجد بیرون میں حصہ لیں۔"

قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی اور ان کی نیک تحریک پر کما حقہ توجہ مبذول فرمانے کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم چوہدری فضل احمد باجوہ ولد صوفی اللہ دتہ صاحب مرحوم داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ دماغی عارضہ سے از حد پریشان اور علیل ہیں ان کو علاج کے لئے ..... لاہور بھجوایا گیا ہے۔ نیک مخلص احمدی اور موصی ہیں۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (نائب امیر حلقہ چوہدری محمد عبداللہ خان قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ)

۲- میں قریباً پانچ ماہ سے کاروباری پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے دردمندانہ عرض ہے کہ میرے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(عبدالرحمٰن شمیم مکان ۷ بلاک ۲ میاں کریم بخش پارک کچا راوی روڈ لاہور)

۳- میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ اور ایک کاروباری کوشش میں ہوں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دینی و دنیاوی کامیابی عطا فرمادے۔ آمین

(محمد شریف جاوید لانڈھی کالونی کراچی)

دعائے مغفرت

میری لڑکی امۃ الحی رضائے الٰہی سے مورخہ ۵/۴/۶۲ بوقت ۲ بجے دن فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ اس کا جنازہ غائب پڑھ کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(شیخ خلیل الرحمان از جہلم)

ضلع جھنگ میں چار برس تک ہر سال ۹۴ نئے پرائمری سکولوں کے اجرا اور ترقی دینے کا منصوبہ

چار سالہ ترقیاتی پروگرام ڈسٹرکٹ کونسل نے منظور کر لیا

جھنگ۔ ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ نے ضلعی زندگی کے ہر شعبہ کو ترقی اور فروغ دینے کی خاطر چار سالہ ترقیاتی منصوبہ مرتب کیا ہے۔ جس میں تعلیم۔ تعمیرات۔ طب۔ حفظان صحت۔ زراعت امداد باہمی اور دوسرے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت سب سے زیادہ توجہ تعلیم پر دی گئی ہے۔ بجٹ کا سب سے زیادہ حصہ بھی اس مد کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ کونسل نے اس چار سالہ عرصہ میں ہر سال ۹۴ پرائمری سکولوں کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ اس طرح چار سال کے بعد اس ضلع میں پرائمری سکولوں کی تعداد ایک ہزار ایک سو بہتر تک پہنچ جائے گی۔ اس وقت ضلع میں ۱۵۶ زنانہ پرائمری۔ ۷۴۴ مردانہ پرائمری۔ چار زنانہ مڈل ۷۴ مردانہ مڈل اور آٹھ مردانہ ہائی سکول نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

سال رواں میں ۱۴ مردانہ ورنیکلر مڈل اور دو زنانہ مڈل مدارس میں انگریزی زبان کی تعلیم کا اجراء کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ۳۰ نئے مردانہ پرائمری اور ۱۶ نئے زنانہ پرائمری مدارس ضلع کے مختلف مقامات پر جاری کئے گئے ہیں۔

روس کے دوسرے مصنوعی سیارے کی پرواز

ماسکو ۹ اپریل۔ روس کا مصنوعی سیارہ کاسموس ۲ جو کل فضا میں چھوڑا گیا تھا وہ اطمینان بخش طریقہ سے فضا میں چکر لگا رہا ہے۔ اور اس کے آلات درست طریقہ سے کام کر رہے ہیں۔ ماسکو کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ نیا روسی سیارہ ایک سو دو منٹ میں زمین کے گرد اپنا چکر مکمل کر لیتا ہے۔ زمین سے اس سیارہ کا زیادہ سے زیادہ فاصلہ ۹۶۵ میل اور کم سے کم ۲۳۲ میل ہے۔ روسی اعلان میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ یہ سیارہ پہلے سے زیادہ بلندی پر زمین کے گرد فضا میں پرواز کر رہا ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس مصنوعی سیارہ کی پرواز کا مقصد بیرونی خلا میں تابکاری کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا ہے تا کہ ان دشواریوں کا اندازہ لگایا جا سکے جو چاند پر انسان کو اتارنے کے روسی پروگرام کے راستے میں حائل ہو سکتی ہیں۔

کاشت کاروں کے لئے قرضہ کی سہولتیں

لاہور ۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ زرعی ترقیاتی بنک کاشت کاروں کو قرضے کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں مہیا کرنے کی غرض سے میانوالی اور سمندری میں بنک کی دو نئی شاخیں کھول رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بنک کے چیف ریجنل منیجر سید ایس علاء الدین ضروری انتظامات کرنے کے لئے گیارہ اپریل کو میانوالی روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ جوہر آباد و خوشاب کا بھی معائنہ کریں گے۔ اور گنے کی فصل کی کفالت پر قرضہ کے تحت ہونے والے کام کی رفتار کا جائزہ لیں گے۔ آپ چودہ اپریل کو سمندری میں بنک کی نئی شاخ کا افتتاح کریں گے اور سرگودہ لائلپور کے دورہ کے بعد واپس لاہور آئیں گے۔

لاہور ۹ اپریل۔ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر ۱۵ اپریل کو منٹگمری روانہ ہوں گے جہاں وہ مغربی پاکستان یونیورسٹی کیچرز سوسائٹی اور راوی سٹڈی کلب سے خطاب کریں گے۔ آئین کے اہم پہلوؤں کی وضاحت کریں گے۔

غیر ملکی عورتوں سے شادی کی اجازت

کراچی ۹ اپریل۔ صدر مملکت نے مشرقی اور مغربی پاکستان کے گورنروں کو اس امر کا اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ صوبائی حکومتوں کے ملازمین کو غیر ملکی خواتین سے شادی کرنے یا شادی کرنے کا وعدہ کی اجازت دے سکتے ہیں۔ تاہم صوبائی حکومتوں کے سی ایس پی پی سی ایس اور جی اے آر سروسز کے ایسے ممبران جو صوبائی حکومت کے معاملات کے سلسلہ میں خدمات انجام دے رہے ہیں انہیں ایسی اجازت دینے کا اختیار گورنروں کو حاصل نہیں ہوگا۔

فصل ربیع کا حصہ دینے کے احکام

لاہور۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شیخوپورہ نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ کے تحت ہدایت جاری کی ہے کہ ضلع میں کوئی مزارع کھلیان سے فصل ربیع اس وقت تک نہ اٹھائے جب تک کہ وہ مالک اراضی یا والٹی کو فصل کی پیداوار کا واجب الادا حصہ ادا کر کے رسید حاصل نہ کر لے۔

مغربی پاکستان میں گندم کی نئی فصل کی کٹائی شروع ہو گئی

گذشتہ چند سال کے مقابلے میں فصل نمایاں طور پر زیادہ ہو گی (ملک خدا بخش بچہ)

لاہور ۹ اپریل مغربی پاکستان کے دیہی علاقوں میں گندم کی نئی فصل کی کٹائی شروع ہو گئی ہے۔ سابق صوبہ سندھ کے بعض زرعی رقبوں سے یہ فصل سمیٹ لی گئی ہے۔ سیکرٹری زراعت نے امید ظاہر کی ہے کہ موسم سازگار رہا تو موجودہ فصل سے پیداوار پچھلے چند برس کے مقابلہ میں نمایاں طور پر زیادہ ہو گی

ملک خدا بخش بچہ سیکرٹری زراعت نے بتایا کہ رواج کے مطابق گندم کی کٹائی کا آغاز چار روز بعد ۱۳ اپریل کو ہونا چاہیئے۔ بیساکھی کی تقریب کاشتکاروں کی زرعی محنت کے بار آور ہونے کی نمایاں علامت ہوتی ہے۔ لیکن صوبہ کے جنوبی علاقوں میں گندم پہلے پک جاتی ہے۔ اس لئے کسان بیساکھی تک کٹائی کا انتظار نہیں کرتے۔ سابق سندھ کے بعض زرعی رقبوں سے گندم کی فصل کاٹی جا چکی ہے اس کے علاوہ شمالی علاقوں کے متعدد دیہات میں بھی گندم کی فصل کاٹنے کا آغاز کر دیا گیا ہے آئندہ ہفتے کٹائی زوروں سے شروع ہو جانے کی توقع ہے۔ آپ نے کہا اگر ژالہ باری اور تیز بارش سے موجودہ تیار فصل محفوظ رہی تو یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اس سال ہم زیادہ مقدار میں اناج حاصل کر سکیں گے ملک خدا بخش نے کہا کہ عام اندازہ کے مطابق اگر فصل کی اچھی حالت رہی تو ہم جلد ہی غذائی اعتبار سے خود کفیل ہو جائیں گے۔ اس سال زیر کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار پچھلے برس کی نسبت زیادہ ہے یاد رہے گذشتہ برس صوبہ بھر میں مجموعی طور پر ۲۰ لاکھ ترپن ہزار ۷۴۲ ٹن گندم ہوئی تھی۔ یہ اناج ایک کروڑ چودہ لاکھ باسٹھ ہزار ایکڑ رقبہ پر اگایا گیا تھا۔ ڈویژنز کے اعتبار سے ملتان سر فہرست رہا تھا وہاں ساڑھے ۲۳ لاکھ ایکڑ رقبہ سے نو لاکھ چوبیس ہزار ٹن گندم حاصل ہوئی تھی۔ سرگودہا پیداوار میں دوسرے نمبر پر تھا اس ڈویژن میں اکیس لاکھ ۳۴ ہزار ایکڑ زمین سے ۸ لاکھ ۱۰ ہزار ٹن اناج دیا تھا۔ ملتان ڈویژن میں اوسط پیداوار فی ایکڑ دس دشاریہ سات من اور سرگودھا ڈویژن میں دس اعشاریہ پانچ من تھی۔ راولپنڈی ڈویژن نے صوبہ میں تیسرے درجہ پر اناج کی چار لاکھ ۸۳ ہزار ٹن مقدار دی تھی۔ پچھلے سال لاہور ڈویژن میں ساڑھے تیرہ لاکھ ایکڑ رقبہ زیر کاشت تھا۔ اس میں سے چار لاکھ ستر ہزار ٹن اناج میسر آیا تھا۔ پچھلے دس برس کی اوسط پیداوار صوبہ بھر میں ۵۴ لاکھ ٹن تھی۔

چھوٹے تاجروں کیلئے سرمایہ کی سکیم

پشاور ۹ اپریل۔ نیشنل بنک آف پاکستان کے مینجنگ ڈائرکٹر مسٹر ممتاز حسن نے انکشاف کیا ہے کہ بنک عنقریب چھوٹے تاجروں کو سرمایہ کی فراہمی کے متعلق پیشگی قرضے دینے کی ایک چھوٹی سی "ٹریڈرز سکیم" جاری کرے گا۔ مسٹر ممتاز حسن یہاں پشاور میوزیم کانفرنس کے مندوبین کے اعزاز میں نیشنل بنک کے ریجنل منیجر سید احمد علی شاہ کی طرف سے دی گئی دعوت میں تقریر کر رہے تھے انہوں نے کہا "ٹریڈرز سکیم" یہاں آئندہ بورڈ آف ڈائرکٹرز کے اجلاس میں زیر غور آئے گی۔ آپ نے کہا کہ ملک کی خدمت اور قومی معیشت کو بحال کرنے کے لئے بنک ایک جامع پروگرام پر عمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے پہلے بنک کے ریجنل منیجر سید احمد علی شاہ نے کہا کہ پاکستان میں بچت کا فی صد بہت کم ہے اور ہر چھیاسٹھ افراد میں صرف ایک شخص بنک میں حساب رکھتا ہے۔

بھارت میں سزائے موت کی تنسیخ کا بل

نئی دہلی۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق بھارت کی تیسری پارلیمنٹ کے سامنے سب سے پہلی جو غیر سرکاری قرارداد بحث کے لئے پیش ہو گی۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ بھارت میں سزائے موت منسوخ کر دی جائے۔ اس قرارداد کا نوٹس ایک کانگرسی رکن مسٹر رگھوناتھ سنگھ نے دیا ہے۔ اسے غیر سرکاری بلوں کی فہرست میں اول نمبر دیا گیا ہے، اس کے بعد جو قرارداد پیش ہو گی۔ وہ بھی ایک کانگرسی رکن کی پیشکردہ ہے اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ ریل گاڑیوں میں بھیڑ کو کم کرنے کی خاطر مزید جنتا ایکسپریس گاڑیاں چلائی جائیں۔

نئی لوک سبھا کا اجلاس ۱۰ اپریل سے شروع ہو گا۔ اس میں غیر سرکاری بلوں پر بحث ۱۲ اپریل کو شروع ہو کر چھ دن جاری رہے گی۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

قبر کے عذاب سے بچو
کارڈ لانے پر
مفت
عبداللہ الدین سکندرآباد دکن

فرانس میں نوّے فی صد سے زیادہ ووٹروں نے الجزائر کے متعلق سرکاری پالیسی کی حمایت کی

جنوبی فرانس میں بارود کے ایک کارخانہ میں خوفناک دھماکے
بیس افراد ہلاک اور متعدد مجروح

پیرس ۱۰۔اپریل فرانس کے نوے فی صد سے زیادہ ووٹروں نے الجزائر میں جنگ بندی کے معاہدے کی حمایت کی ہے رائے شماری جو کل ختم ہوئی اس کی ابتدائی اطلاعات کے مطابق قریباً ستر فیصد ووٹروں نے رائے شماری میں حصہ لیا جن میں سے نوے فیصد سے زیادہ نے جنگ بندی کے معاہدہ اور اس کے لئے صدر ڈیگال کو وسیع اختیارات دینے کے حق میں ووٹ دئے۔

آئینی امور کے متعلق فرانس کی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ رائے شماری کے قطعی نتائج جمعہ کو شائع کر دئے جائیں گے دریں اثنا الجزائر میں تشدد کی مہم جاری ہے تازہ وارداتوں کی اطلاعات کے مطابق کل الجزائر کے مختلف حصوں میں چھبیس دھماکے ہوئے جن سے املاک کو سخت نقصان پہنچا۔ ایک حملہ میں دو مسلمان ہلاک ہوئے الجزائر میں تشدد پسندوں کی کارروائیوں کے سدباب کے سلسلہ میں تمام بنکوں پر حفاظتی فوج متعین کر دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ خفیہ دہشت پسندوں کے مسلح گروہ عرصہ سے بنکوں پر چھاپے مار کر بھاری مقدار میں روپیہ لوٹتے رہے ہیں۔

اس سے پہلے جنوری ۶۱ء میں بھی جنرل ڈیگال نے الجزائری عوام کو حق خود اختیاری دینے کے متعلق رائے شماری کرائی جس میں قریباً ۷۵ فیصد ووٹروں نے الجزائر کو حق خود اختیاری دینے کی حمایت کی تھی کل کی رائے شماری میں ۹۰ فیصد ووٹروں نے جنگ بندی کے معاہدہ اور اس کے نفاذ کے لئے صدر ڈیگال کو ضروری اختیارات دینے کی توثیق کر دی۔ اس اعتبار سے جنوری ۶۱ء کے مقابلہ میں صدر ڈیگال کو کل کی رائے شماری میں زیادہ کامیابی حاصل ہوئی۔

دریں اثنا الجزائری عوام کو خود مختاری دینے کے مخالف عناصر نے کل بھی دہشت انگیزی کی مہم جاری رکھی۔ جنوبی فرانس میں کل سینٹ پرٹ کے مقام پر بارود کے ایک کارخانہ میں زبردست دھماکہ ہوا جس میں کم سے کم بیس افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جنوبی فرانس میں اس پہلے دھماکہ کے بعد بارود کی فیکٹری کے نواحی علاقوں میں پلاسٹک بموں کے متعدد دھماکے ہوئے جن سے جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ اگرچہ آگ بجھانے کے لئے فائر بریگیڈ فوراً حرکت میں آ گئے لیکن بارود کے دھماکوں سے لگی ہوئی آگ اس تیزی سے پھیلی کہ آگ بجھانے والے عملہ کے لئے کام کرنا دشوار ہو گیا۔

درخواست دعا

محترمہ مبارکہ مسرت بنت قریشی محمد صادق صاحب ربوہ نے اپنے بھائی قریشی محمد یونس صاحب ایم۔ ایس سی۔ ایل۔ ایل۔ بی کی شادی کی خوشی میں کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ خوشی ان کیلئے مبارک فرمائے اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

۲۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ محمد حسن صاحب (مرحوم) اپنے شوہر کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے ہر ماہ مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کراتی ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر نیک مقصد میں کامیاب کرے اور محترم شیخ صاحب مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے آمین۔ (مینیجر الفضل)

لیکھرام (بقیہ صفحہ ۲)

مسیح موعود علیہ السلام کی بھی تحقیر کی ہے لعنت اللہ علی الکاذبین۔ کتنی حیرت ناک بات ہے کہ جو شخص ساری عمر آپ کو "امتی نبی" ثابت کرنے میں خرچ کر دیتا ہے اور جس نے آپ کا درجہ گرانے والوں کا نہایت جرأت اور دلیری سے ساری عمر مقابلہ کیا ہے کیا وہ کبھی آپ کی تحقیر کر سکتا ہے۔ یہ ایسی ہی بات ہے جس کو کہتے ہوئے انسان کو شرم سے ڈوب مرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کی یہ بات تو

"چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد"

سے بھی کہیں بدتر ہے۔

ہم اس مختصر مقالہ میں زیادہ تفصیل میں نہیں جا سکتے۔ البتہ آخر میں اتنا پھر عرض کرتے ہیں کہ جو لوگ "لاہوری جماعت" سے تعلق رکھنا ظاہر کرتے ہیں ان میں سے ایسے افراد ضرور ہیں جنہوں نے پیغام صلح کے اس "جواب خط" کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ خاص کر اس لئے بھی کہ اس کو احمدیت کے مخالفین نے ہاتھوں ہاتھ لیکر اچھالنے کی کوشش کی ہے۔ فقد بروا۔

ڈاکٹر بدر الدین صاحب مرحوم
(بقیہ صفحہ ۵)

اللہ تعالیٰ نے چاہا کچھ رقم پس انداز ہو جائے تو پھر ہم واپس انشاء اللہ جا کر حج کر کے قادیان میں جا بسیں اور سب تقدیر اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ (یہ خط ۱۹۵۸ء کا ہے)

۵۹-۶-۱۲۔ اب ہر وقت اپنی زندگی وانجام کا ڈر رہتا ہے۔ کہ خدا کرے کوئی ایسا کام ہو جائے جس سے آقا کی خوشی اور خوشنودی کی حالت میں رضائے الٰہی کی حالت اور قرب الٰہی کی حالت میں آقا کی زندگی میں حضور کے قدموں میں انجام بخیر حال ہو جائے۔ اللّٰھم آمین۔ (نوٹ) اس فقرہ پر والد صاحب نے خاص طور پر خط کشیدہ کیا ہوا ہے)

محترم والد صاحب مرحوم کی وفات پر مجھے بکثرت تعزیتی خطوط موصول ہوئے۔ میں ان سب بزرگوں۔ دوستوں اور عزیزوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس موقع پر ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (نصیر الدین احمد)

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی ڈویژن
ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۴ء) کی اساس پر سر بمہر ٹنڈر ۱۹ ار اپریل ۶۲ء کو بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔

تخمیناً لاگت	عرصہ تکمیل	زر ضمانت	کام
۳۰۰۰/- روپے	۴ ماہ	۹۰/-	راولپنڈی میں لیہہ نالہ کی دائیں جانب پشتہ پر بلاک نمبر ۱۰ اور ۱۱ کے قریب پشتہ کی مرمت اور کوائیوں کے ساتھ ساتھ ریٹیننگ وال کی تعمیر

۲۔ مقررہ فارم پر موصول شدہ ٹنڈر درج بالا تاریخ کو دن کے سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ ایسے ٹھیکیداران جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ٹنڈر کھولے جانے کی مقررہ تاریخ سے قبل ہی اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس درج کرا لیں۔

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات مشتمل بر ٹنڈر فارم ٹھیکہ کی خصوصی شرائط (باب الف اور ب) ٹنڈر کی ہدایات اور توضیحات کی کوائف وغیرہ زیر دستخطی سے مبلغ پانچ روپے (ناقابل واپسی) کی ادائیگی پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ٹنڈر کی خصوصی شرائط پر ٹھیکیدار کو اپنے دستخط ثبت کرنے ہوں گے جس سے معلوم ہو سکے کہ انہیں وہ شرائط قبول ہیں۔

۵۔ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے قبل ہی جمع کرایا جانا ضروری ہے جس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۶۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کی قبولیت کی پابند نہیں نیز اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ کوئی بھی ٹنڈر خواہ کلی طور پر قبول کرے یا جزوی طور پر۔

۷۔ شیڈول ریٹ سے زائد یا کم نرخ علیحدہ علیحدہ درج کئے جائیں یعنی (ا) مٹی کے کام کے لئے (ب) صرف لیبر کے لئے (ج) لیبر اور میٹریل کے لئے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد مکرم دین محمد صاحب موصی ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد کل مورخہ ۹ر اپریل ۱۹۶۲ء وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل شام ۵ ½ کے قریب مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد مینیجر خورشید یونانی دواخانہ نے گولبازار میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں مرحوم کی نعش بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئی۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(عبد الستار ربوہ محافظ خزانہ ربوہ)

بچوں کی جدید اور بے مثل دواء

دماغی یا جسمانی نشو و نما کی کمی، سوکھا پن، پرانے دستوں اور دانت نکالنے کی تکالیف کو دور کر کے بچوں کو موٹا اور صحت مند بنانے کے لئے "بے بی ٹانک" استعمال کرائیں۔ قیمت ایک ماہ کورس -/۴ تفصیلات کے لئے رسالہ مفت دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۱۵۳

ہمدرد نسوال (اٹھرا کی دواء) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گول بازار ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے